27004-عید کے روز سے نماز عید کی تاخیر کرنا

سوال

کیا شوال کا چاند دیکھ کر بھی نماز عید دوسرے دن تک مؤخر کرنا جائز ہے، تاکہ فیکٹریوں اور دفاتر میں ملازمت کرنے والے سب مسلمان چھٹی لیکر نماز عید میں شامل ہو سکیں؟ کیونکہ ان کے ہاں پہلے سے عید کا روز معروف نہیں، اس بنا پر ان کے لیے بعینہ عید کے روز کی خبر اپنے افیسروں کو دینا مشکل ہے؟

پسندیدہ جواب

نماز عید فرض کفایہ ہے؛ جب کچھ لوگ ادا کرلیں تو باقی لوگوں سے گناہ ساقط ہو جاتا ہے، اور بعض اہل علم کا مسلک ہے کہ یہ نماز جمعہ کی طرح فرض عین ہے.

اس بنا پر کہ اسلامک سینٹر رؤیت ہلال کی بنا پر نماز عید ادا کرنے کا اہتمام کرتا ہے، تو اس طرح جو وہاں حاضر نہ ہونے والے سے یہ نماز فرض کفایہ ساقط ہو جاتی ہے، اور اسے شوال کی دو یا تین تاریخ تک مؤخر کرنا جائز نہیں، تاکہ لندن کے سب لوگ نماز عید میں حاضر ہو سکیں؛ کیونکہ یہ تاخیر صحابہ کرام اور ان کے بعد والے علماء کرام کے اجماع کے مخالف ہے.

ہمارے علم کے مطابق تو ایسا کسی بھی اہل علم نے نہیں کہا، جی ہاں لیکن اگر انہیں عید کا علم ہی زوال شمس کے بعد ہو تو پھر ان کے لیے شوال کے دوسرے دن تک نماز عید کو مؤخر کرنا جائز ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.